

یوئیل کی کتاب اور لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ - نمبر سات

Jeff Pippenger

2025-12-09

نمبر سات

ابتدائی چند مضامین میں ہم نے The Desire of Ages سے وہ اقتباس شامل کیا جس میں بیان ہے کہ مسیح نے کج بحث یہودیوں کے سامنے انگور کے باغ کی تمثیل پیش کی۔ انگور کے باغ کے گیت کی یہ تمثیل دراصل موسیٰ اور برہ کا وہی گیت ہے جسے ایک لاکھ چوالیس ہزار گاتے ہیں، اور الہام ہمیں بتاتا ہے کہ نبوت میں "گیت" ایک "تجربہ" کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار برہ کے پیچھے جہاں کہیں وہ جائے چلتے ہیں، اس لیے وہ اسی تجربے سے گزریں گے جس سے مسیح اور موسیٰ گزرے تھے۔ مسیح قدیم اسرائیل کی نبوی تاریخ کا اومیگا اور موسیٰ اس کا الفا تھے؛ دونوں ایسے متوازی ادوار میں زندہ رہے جب ایک سابقہ عہدی قوم کو ایک طرف رکھا جا رہا تھا اور ایک نئی عہدی قوم کو منتخب کیا جا رہا تھا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار اُس تاریخ کا تجربہ کر کے موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں جب ایک سابقہ عہدی قوم کو ایک طرف رکھا جا رہا ہوتا ہے—جبکہ خداوند اپنی آخری عہدی قوم کے ساتھ عہد باندھتا ہے۔

نبوی معنوں میں جب مسیح نے تمثیل پیش کی تو یہ اس سے مطابقت رکھتی ہے کہ پنتیکست کے موقع پر پطرس نکتہ چینی کرنے والے یہودیوں سے خطاب کر رہا تھا۔ آخری بحران میں، یسوع کا نکتہ چینی کرنے والے یہودیوں کو تمثیل سنانا ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو افرائیم کے شرابیوں کو تانکستان کا گیت سناتے ہیں۔ پطرس پنتیکست پر یہی گیت پیش کر رہا ہے، مگر وہ اسے پوائیل کے سر میں گا رہا ہے۔ تانکستان کا گیت اُس پرانے عہد کی قوم کا گیت ہے جسے طلاق دی جا رہی ہے، اسی وقت جب نئے عہد کی قوم کو خداوند سے بیابا جا رہا ہے۔ وہ کنواریاں جو مایوس ہوئیں اور انتظار کے زمانے میں داخل ہوئیں، شادی کی منتظر تھیں، اور کامل تکمیل یہ ہوگی کہ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے منتظر ہوں۔

کتاب یوئیل کا پہلا باب یہ بیان کرتا ہے کہ خدا کی تانکستان کو شراب اور کڑی شراب پینے والوں نے برباد کر دیا ہے، جن کے منہ سے "نئی شراب" روک دی گئی ہے۔ جیسے ہی یسوع نے یہودیوں کو بتایا کہ ان کی بادشاہی ان سے لے لی جائے گی اور ایسے کاشتکاروں کے ایک گروہ کو دی جائے گی جو تانکستان کے حقیقی پھل پیدا کریں گے، یسوع نے رخ بدلا اور ہیکل میں اُس کونے کے پتھر کا حوالہ دیا جسے الگ رکھ دیا گیا تھا، مگر جس کی تقدیر یہ تھی کہ وہ سر زاویہ بنے۔ ابتدا آخر میں دہرائی جانے والی تھی، اور جب اس سچائی کو پیش کیا جاتا ہے تو اسے "عجیب" کہا جاتا ہے۔

کلام خدا میں "اولین ذکر کا قاعدہ" ہمیں بتاتا ہے کہ چونکہ یوئیل سب سے پہلے انگورستان کی تباہی کا ذکر کرتا ہے، اس لیے یہی اس کی گواہی کا بنیادی نکتہ ہے۔ یوئیل اکیلا نہیں، کیونکہ ہر بڑا نبی اپنی گواہی کی ابتدا اسرائیل کے گناہوں اور اس کی کھوئی ہوئی حالت کو موضوع بنا کر کرتا ہے۔

اشعیاء باب اٹھائیس میں "یروشلم پر حکومت کرنے والے تمسخر کرنے والے مرد" کو "افرائیم کے شرابی" اور "غرور کا تاج" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ "تاج" قیادت کی نمائندگی کرتا ہے اور "غرور" شیطانی کردار کی نمائندگی کرتا ہے۔

شرابیوں کا تقابل اس بقیہ ("باقی ماندہ") سے کیا گیا ہے جو خدا کے جلال کا "تاج" بن جاتے ہیں، کیونکہ آخری بارش کے دوران خداوند اپنی "جلال کی بادشاہی" قائم کرتا ہے، جیسا کہ اس نے صلیب پر "فضل کی بادشاہی" قائم کر کے اس کی تمثیل پیش کی تھی۔ صلیب پر فضل کی بادشاہی، اتوار کے قانون کے وقت جلال کی بادشاہی کی تمثیل ہے۔

پچھلی بارش 9/11 کو شروع ہوئی جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور زندوں کی عدالت بھی شروع ہوئی۔ مہر بندی کے وقت روح القدس کا افاضہ 9/11 کو شروع ہوا، جب یسوع نے چند قطرے پھونکے۔ یہ بنیاد ہے، اور آدھی رات کی پکار پر روح القدس کا افاضہ تکمیل کا پتھر ہے۔ "حیرت انگیز" اس مدت کی علامت ہے جس میں "9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک" روح کا افاضہ ہوتا ہے۔

ریبعتی تمالع س کے عرب رگم، یزاوتم ی کے "جات" لے لے اور کے نرک ی گدن ئامن ی کے تدایق رپ می ل شوری ہک ہے ی ئگ ی کے ش ی پ ر ی س ی م نای ب کے س ی ئا ہٹا باب ای عشا ی کے ای سی ل کے ی کے ادخ روا ہے اتاج ای د رک فرط کی ا وک س ی بارش لے لے اور کے نرک ت م و ک ح ہے ات رک حضا و وک لی ثمت ی کے ن ات س کات ہ ی ہے اتاج ی د د وک ہ ی ق ب تدایق ہے اتاج ن ب جات ہ و رازہ س ی ل اوچ ہ کال کی ر ہ پ روا، ہے اتاج ای د اٹ ہ جات اک س ی بارش س ی م س ی ئاب باب ای عشا ہے ات رک ی گدن ئامن ی کے ی ہ اش داب ی کے ح ی س م و ج س ی ہ ای د کن ی ہ پ س ی م ک ل م زارد رود کی ا وک ان ب ش ب ج، ہے اتا ہ ک س ی ئا چ س ی ہ ی ہ ب آتای بارش کے م ی ئا رفا ہ و ہاچ ہے اتاج ای د ررق م ی ق ای ل ا ہ گ ج ی کے سا روا ہے ادخ ہک س ی ہے ات رک ی گدن ئامن ی کے تق ی ق ح سا س ی م و د، ان ب ش اک س ی ئاب باب ای و ہ ہے اہر اج ای د رک فرط کی ا وک تدایق ی کے سو گول کے دہ ع ق ب اس کے

زکریا ہ فاتحانہ داخلہ کی نشاندہی کرتا ہے، جو نصف شب کی پکار بھی ہے، اور اس کے بعد آنے والی آیات خدا کے لوگوں کو تاج قرار دے کر اشعیا سے ہم آہنگ ہیں۔

اے صیون کی بیٹی، نہایت شادمان ہو؛ اے یروشلم کی بیٹی، خوشی سے للکار! دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے؛ وہ عادل ہے اور نجات رکھتا ہے، فروتن ہے اور گدھے پر بلکہ گدھی کے بچے پر سوار ہے۔ اور میں افرائیم سے رتھ اور یروشلم سے گھوڑا کاٹ ڈالوں گا، اور جنگی کمان ٹوٹ جائے گی؛ اور وہ قوموں سے سلامتی کی بات کرے گا؛ اور اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا سے زمین کی انتہا تک ہوگی۔

اور تو بھی، تیرے عہد کے خون کے سبب سے میں نے تیرے اسیروں کو اُس گڑھے سے نکالا ہے جس میں پانی نہیں۔

اے امید کے قیدیو، مضبوط قلعہ کی طرف لوٹ آؤ! آج بھی میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں تمہیں دوگنا بدلہ دوں گا؛ جب میں نے اپنے لیے یہوداہ کو کمان کی مانند کھینچ لیا، اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا، اور اے صیون، میں نے تیرے بیٹوں کو اے یونان، تیرے بیٹوں کے خلاف ابھارا، اور تجھ ایک زور آور مرد کی تلوار کی مانند بنا دیا۔

اور خداوند ان پر ظاہر ہوگا، اور اس کا تیر بجلی کی مانند نکلے گا؛ اور خداوند خدا نرسنگا پھونکے گا، اور جنوب کے بگولوں کے ساتھ چلے گا۔ خداوند افواج ان کا دفاع کرے گا؛ اور وہ نکل جائیں گے اور غلیل کے پتھروں سے زیر کریں گے؛ اور وہ پیٹیں گے اور مے کی طرح شور کریں گے؛ اور وہ کٹوروں کی مانند لبریز ہوں گے، اور مذبح کے کونوں کی مانند بھی لبریز ہوں گے۔ اور اس دن ان کا خدا خداوند ان کو اپنی قوم کے گلہ کی مانند بچائے گا؛ کیونکہ وہ تاج کے پتھروں کی مانند ہوں گے، اس کی زمین پر ایک علم کی طرح بلند کیے ہوئے۔ کیونکہ اس کی نیکی کتنی عظیم ہے، اور اس کا جمال کتنا بڑا ہے! غلہ جوانوں کو شادمان کرے گا، اور نئی مے کنواریوں کو۔ زکریا ہ 9:9-17۔

آیت گیارہ (9/11) کہتی ہے، "اور تو بھی، تیرے عہد کے خون کے سبب سے میں نے تیرے اسیروں کو اُس گڑھے سے چھوڑ دیا ہے جس میں پانی نہیں۔" مسیح نے ایک ہفتے کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کی تصدیق کی، اور وہ ہفتہ اُس کے ہیتمسم سے شروع ہوا۔ ساڑھے تین سال تک مسیح انسانوں کے درمیان چلتا پھرتا رہا اور انہی ساڑھے تین سال کی اختتامی مدت میں مسیح نے زکریاہ کی پیشگوئی کو پورا کیا جو مسیحا کے یروشلیم میں فاتحانہ داخلے کی نشاندہی کرتی تھی۔ آدھی رات کی پکارنے ایک ایسا دور شروع کیا جو مسیح کی موت، دفن اور قیامت پر منتج ہوا۔ مسیح کا ہیتمسم اُس کی موت، دفن اور قیامت کی نمائندگی کرتا ہے، اس لیے ساڑھے تین سال کے عرصے کی ابتدا اور انتہا ایک ہی ہیں۔

مسیح کا ہیتمسم 9/11 کی تمثیل ہے، اور 9/11 اُس دور کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے جو اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ 9/11 پر آخری بارش کے چھینٹے پڑنے شروع ہوئے، اور اتوار کے قانون پر وہ بے حساب انڈیلی جاتی ہے، جیسا کہ اس کی تمثیل یوں دی گئی کہ مسیح نے پنتیکست کے انڈیلے سے پہلے شاگردوں پر گویا بارش کے چند قطرے سانس پھونک کر عطا کیے۔

زکریاہ 9:11، 9/11 کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور اُس نصف شب کی پکار کے ساتھ بھی جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے۔ 9/11 پر لاودکیائی پیغام بطور موجودہ سچائی پہنچا، جیسا کہ یہ 1856 اور 1888 میں بھی ہوا تھا۔ لاودکیائی پیغام اُن لوگوں کو دیا جاتا ہے جو اس بات سے بے خبر ہیں کہ وہ مردہ ہیں۔ وہ ایک "گڑھے" میں ہیں جہاں آخری بارش کا کوئی پیغام نہیں، کیونکہ اُن کے گڑھے میں پانی نہیں۔ اگر لاودکیہ والے اپنے دلوں کے دروازے پر ہونے والی دستک کا جواب دے دیں تو خداوند انہیں گڑھے سے باہر نکال لے گا، کیونکہ اتوار کے قانون پر مہلت ختم ہونے تک وہ "امید کے قیدی" ہیں۔

اور تُو بھی، تیرے عہد کے خون کے باعث میں نے تیرے اسیروں کو اُس گڑھے سے رہا کیا ہے جس میں پانی نہیں۔ اے امید کے اسیرو، مضبوط قلعہ کی طرف لوٹ آؤ؛ آج بھی میں اعلان کرتا ہوں کہ میں تجھے دوگنا بدلہ دوں گا۔ زکریاہ 9:11، 12۔

9/11 نے اس پیغام کو تقویت دی جو 1989 میں آیا تھا۔ وہ پیغام تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، لیکن ملرائٹ اصلاحی تحریک کی ساخت اور اصطلاحات میں، 1989 میں پہلے فرشتے کی آمد واقع ہوئی۔ پہلے فرشتے کے پیغام کو 11 اگست 1840 کو اسلام سے متعلق ایک پیشین گوئی کی تکمیل کے ذریعے تقویت ملی، اور یہ نشاندہی کرتا ہے کہ 1989 میں تیسرے فرشتے کی آمد کو اسلام سے متعلق ایک پیشین گوئی کی تکمیل کے ذریعے تقویت ملے گی۔

جب 11 اگست 1840 کو اسلام کی پیش گوئی کی تصدیق ہوئی تو مکاشفہ دس کا فرشتہ نازل ہوا، اور یوں 11 ستمبر (9/11) کو مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی تمثیل قائم ہوئی۔ 1840 میں پہلے فرشتے کی تقویت اور 1844 میں دوسرے فرشتے کی تقویت دونوں 11 ستمبر (9/11) کو تیسرے فرشتے کی تقویت کی تمثیل کرتی ہیں۔ 18 جولائی 2020 دوسرے فرشتے کے نزول کی تاریخ تھی، جس کی تمثیل 19 اپریل 1844 کو ملرائٹس کی پہلی مایوسی سے ہوتی ہے۔ ملرائٹس کی تاریخ میں پہلے اور دوسرے فرشتوں کی دونوں تقویتوں کی تاریخیں، اور 11 ستمبر (9/11) کو تیسرے فرشتے کی تقویت کی تاریخ بھی، نصف شب کی پکار کے اس پیغام کی تقویت پر گواہی فراہم کرتی ہیں جو جولائی 2023 میں آیا۔

مہر بندی کی مدت 9/11 سے شروع ہوتی ہے اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔ یہ اس سے شروع ہوتی ہے کہ مسیح آخری بارش کے چند قطرے پھونکتے ہیں، اور پنتکست پر آگ کی زبانوں کے ساتھ، جو دنیا تک پیغام لے جاتی ہیں، ختم ہوتی ہے۔ پطرس نے پنتکست کو یونیل کی تکمیل قرار دیا۔ چونکہ یہ حقیقت ہے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح کا پھونکنا بھی یونیل کی تکمیل تھا، کیونکہ پنتکست کا دور ایک خاص آغاز اور انجام رکھتا ہے جو دکھاتا ہے کہ الفا بھی اومیگا ہے۔ مسیح کے جی اٹھنے کے دن جو کی پہلوٹھی کی قربانی پیش کی گئی، اور پچاس دن بعد پنتکست پر گندم کی پہلوٹھی کی قربانی بلند

کی گئی۔ 9/11 نصف شب کی پکار کی تمثیل ہے جو عین پہلے آتی ہے اور اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے۔ زکریاہ 9:9 میں نصف شب کی پکار کی نمائندگی کی کامل تکمیل جولائی 2023 کے بعد ہے۔

اے صیون کی بیٹی، نہایت خوشی منا؛ اے یروشلم کی بیٹی، للکار! دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے: وہ عادل ہے اور نجات رکھتا ہے؛ فروتن ہے اور گدھے پر، بلکہ گدھے کے بچے پر سوار ہے۔ زکریاہ ۹:۹

پس زکریا اشعیا کی اس علامتی تعبیر سے اتفاق کرتا ہے کہ خدا کی قوم ایک تاج ہے، مگر وہ یہ بھی اضافہ کرتا ہے کہ تاج ایک علم بھی ہے، جب اُس نے یہ لکھا: 'کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہوں گے، اُس کی سرزمین پر ایک علم کی طرح بلند کیے جائیں گے'۔ اور زکریا مزید یوایل کی 'اناج' اور 'نئی مے' کی علامتوں سے وابستہ خوشی کی بازگشت کرتے ہوئے کہتا ہے: 'اناج جوانوں کو شادمان کرے گا، اور نئی مے کنواریوں کو خوش کرے گی'۔ جب ہم باب اٹھائیس میں افرائیم کے شرابیوں کے بیان پر غور کرتے ہیں تو نوٹ کریں کہ یہی وہ بائبل باب ہے جو 'آرام اور تازگی' کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ بارش اخیر کے بارے میں صحائف کے بنیادی مقامات میں سے ایک ہے، لہذا افرائیم کے یہ شرابی وہی لوگ ہونے چاہئیں جن کا ذکر یوایل کرتا ہے۔

افسوس تکبر کے تاج پر، افرائیم کے شرابیوں پر، جن کی پرشکوہ خوبصورتی مرجھاتا ہوا پھول ہے، جو ان کی زرخیز وادیوں کے سر پر ہے، ان پر جو مے سے مغلوب ہیں! دیکھو، خداوند کے پاس ایک زور آور اور توانا ہے؛ جو اولوں کے طوفان اور ہلاک کرنے والی آندھی کی مانند، زور آور طغیانی پانیوں کے سیلاب کی طرح، ہاتھ سے اسے زمین پر پٹک دے گا۔ تکبر کا تاج، یعنی افرائیم کے شرابی، پاؤں تلے روندے جائیں گے۔ اور وہ پرشکوہ خوبصورتی جو زرخیز وادی کے سر پر ہے، مرجھاتا ہوا پھول ہوگی، اور گرمی سے پہلے کے جلد پکنے والے پھل کی مانند؛ کہ جو کوئی اسے دیکھے، اسے دیکھتے ہی، جب کہ وہ ابھی اس کے ہاتھ میں ہو، اسے کھا جائے۔ اس دن رب الافواج اپنے لوگوں کے بچے ہوئے حصہ کے لیے جلال کا تاج اور زیبائش کا سرتاج ہوگا، اور عدالت میں بیٹھنے والے کے لیے انصاف کی روح، اور ان کے لیے قوت جو جنگ کو پھاٹک تک لوٹا دیتے ہیں۔ لیکن وہ بھی مے کے سبب بھٹک گئے ہیں، اور قوی شراب کے باعث راہ سے باہر ہو گئے ہیں؛ کاہن اور نبی قوی شراب سے گمراہ ہوئے ہیں، شراب نے انہیں نگل لیا ہے؛ قوی شراب کے باعث وہ راہ سے بھٹک گئے ہیں؛ وہ رویا میں خطا کرتے ہیں، عدالت میں لڑکھڑاتے ہیں۔ کیونکہ سب میزبیں قے اور پلیدی سے بھری ہیں، یہاں تک کہ کوئی جگہ پاک نہیں۔ ...

ٹھہر جاؤ اور حیران ہو؛ چلاؤ اور پکارو: وہ مست ہیں مگر شراب سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں مگر قوی شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیلی ہے اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ نبیوں اور تمہارے حاکموں، یعنی رؤیا دیکھنے والوں پر اُس نے پردہ ڈال دیا ہے۔ اور سب کی رؤیا تمہارے لیے ایسی ہو گئی ہے جیسے ایک مہر شدہ کتاب کے کلمات۔ لوگ اسے ایک پڑھا لکھا شخص کے حوالے کر کے کہتے ہیں، براہ کرم اسے پڑھ؛ وہ کہتا ہے، میں نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ پھر وہ کتاب ایک آن پڑھ کے سپرد کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے، براہ کرم اسے پڑھ؛ وہ کہتا ہے، میں آن پڑھ ہوں۔

پس خداوند نے فرمایا، چونکہ یہ لوگ اپنی زبان سے میرے نزدیک آتے اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں، لیکن انہوں نے اپنا دل مجھ سے دور کر لیا ہے، اور میری طرف ان کا خوف آدمیوں کے حکم سے سکھایا جاتا ہے؛ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کر گزروں گا، بلکہ ایک عجیب کام اور ایک حیرت؛ کیونکہ ان کے دانا آدمیوں کی حکمت نابود ہو جائے گی، اور ان کے فہیم آدمیوں کی سمجھ چھپا دی جائے گی۔ افسوس ان پر جو اپنی مشورت کو خداوند سے چھپانے کے لیے گہرائی میں جاتے ہیں، اور ان کے کام تاریکی میں ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہارا چیزوں کو الٹا پلٹا کرنا کمہار کی مٹی کے مانند سمجھا جائے گا: کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے حق میں کہے گی، اس نے مجھے نہیں بنایا؟ یا کیا

تشکیل دی ہوئی چیز اپنے تشکیل دینے والے کے حق میں کہے گی، اسے سمجھ نہ تھی؟ یسعیاہ
28:1-8؛ 29:9-16.

خداوند افرائیم کے شرابیوں کے درمیان ایک "عجیب کام" کرنے والا ہے، جبکہ وہ ان کی حکمت اور فہم—یعنی وہی دو عناصر جو نبوتی پیغام کی مہر کھلنے پر علم میں اضافہ کو سمجھنے سے وابستہ ہیں—ان سے چھین لے گا۔ سمجھ تو دانا ہی رکھتے ہیں۔ اس "عجیب کام" کا ایک حصہ یہ ہے کہ یہوداہ کے قبیلے کے شیرنے مہر کھول کر جو علم ظاہر کیا ہے، اسے افرائیم کے شرابیوں کے اذہان سے محو کر دیا جائے۔ دانشمندوں اور شہریوں کی جدائی خداوند کے "عجیب کام" کا حصہ ہے۔ یہ ابدی خوشخبری ہے۔ جب مسیح نے نکتہ چینی کرنے والے یہودیوں کو تانکستان کی تمثیل سنائی اور یوں انہیں اپنے ہی فیصلے کا اعلان کرنے میں پھنسا دیا، تو اس نے زبور 118 سے ایک سوال پوچھا:

وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا تھا، وہی سنگ زاویہ بن گیا ہے۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا ہے؛ یہ ہماری آنکھوں میں عجیب ہے۔ یہ وہ دن ہے جو خداوند نے بنایا ہے؛ ہم اس میں خوشی منائیں گے اور شادمان ہوں گے۔ زبور 118:22-24.

خداوند افرائیم کے شرابیوں پر "حیرت انگیز کام اور عجوبہ" انجام دینے والا ہے، اور اس میں ان کی سچائی کو پہچاننے کی صلاحیت چھین لینا بھی شامل ہے۔ "سنگِ سر زاویہ" ان کی نگاہ میں حیرت انگیز ہے جن کے پاس یوایل کی "نئی ہے"۔

شرابی مہر بند کتاب کو نہیں پڑھ سکتے، خواہ وہ قیادت ہو جسے 'عالم' کے طور پر پیش کیا گیا ہے یا وہ عام لوگ ہوں جنہیں 'ناخواندہ' کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ شرابیوں کے لیے صحائف کی نبوی شہادت کو، جو 'مہر بند کتاب' کے طور پر بیان کی گئی ہے، صحیح طور پر سمجھنا ناممکن ہے۔ شرابیوں کی دو بار 'راہ سے ہٹے ہوئے' کے طور پر بھی شناخت کی گئی ہے۔ یہ بات پھر اشعیا باب اٹھائیس میں درج ہے، جو صحائف میں اواخر کی بارش کے مضمون کا ایک نمایاں حوالہ ہے، جہاں اشعیا اس 'آرام اور تازگی' کی نشاندہی کرتا ہے جسے شرابی سننا نہیں چاہتے تھے۔ یہ 'آرام اور تازگی' ایک پیغام ہے، کیونکہ اسے سنا جا سکتا ہے۔

اس نئے شرابیوں کو یرمیاہ کے "قدیم راستوں" سے بھٹکا دیا ہے—وہی "راہ" جس پر چل کر آخری بارش پائی جاتی ہے، جسے یرمیاہ نے "آرام" قرار دیا ہے۔ افرائیم کے شرابیوں کی جانب سے آخری بارش کے پیغام کا انکار خدا کے کلام کا ایک خاص موضوع ہے۔ وہ اس لیے مست ہیں کہ انہوں نے اس بنیادی تاریخ کی طرف لوٹنے سے انکار کیا جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کا خاکہ فراہم کرتی ہے، جو کہ آخری بارش کی تاریخ ہے۔

افرائیم کے شرابیوں پر جو "عجیب کام" کیا جاتا ہے، وہ آخری بارش کے انڈیلے جانے کے دوران وقوع پذیر ہوتا ہے۔ آخری بارش کے زمانے میں ایک آزمائشی پیغام عبادت گزاروں کی دو قسمیں پیدا کرتا ہے، جن کی تمثیل اس "شراب" سے دی گئی ہے جسے وہ پیتے ہیں۔ بدکاروں نے اپنے نبوتی اطلاق کو مقدس تاریخ کے خطوط پر قائم کرنے سے انکار کیا ہے، جبکہ یسعیاہ اٹھائیس کی "خط پر خط" کی طریقہ کار اختیار کرنے والے "نئی مئے" سے حصہ لیتے ہیں۔ بدکاروں کی مستی ان کی نبوت کو سمجھنے کی نااہلی سے ظاہر ہوتی ہے، اور ان کی اندھی حالت کی وجہ بنیادی قدیم راہوں کی طرف لوٹنے کی عدم آمادگی تھی۔ یسوع نے حجت کرنے والے یہودیوں کو یہ پوچھ کر ملامت کی کہ کیا تم نے کبھی اس پتھر کے بارے میں نہیں پڑھا جسے رد کیا گیا اور وہ کونے کا سرہ بن گیا؟

وہ پتھر جو کونے کا سیرا بنتا ہے اس نبوتی حقیقت کی نمائندگی کرتا ہے کہ بنیاد یا سنگِ بنیاد کی تکرار چوٹی کے پتھر میں ہوتی ہے۔ الفا کا پتھر ہی اومیگا کا پتھر ہے۔ وہ بنیادی نبوتی اصول جو سطر بہ سطر کی طرز کار کو قائم اور برقرار رکھتا ہے (جو بارانِ آخر کی طرز کار ہے) یہ ہے کہ کسی چیز کی ابتدا

اسی چیز کے انجام کو واضح کرتی ہے۔ ملرائٹ تحریک میں بنیادی نبوتی اصول ایک دن برائے ایک سال کا اصول تھا جس کی توثیق اس وقت ہوئی جب مکاشفہ دس کا فرشتہ نازل ہوا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک میں بنیادی نبوتی اصول یہ ہے کہ ابتدا انجام کو واضح کرتی ہے جس کی توثیق اس وقت ہوئی جب مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا۔

خدا کا نبوی کلام آخری بارش سے متعلق عوامل کی توضیح میں نہایت مفصل ہے۔ انہی حقائق میں سے ایک یہ ہے کہ افرائیم کے شرابی آخری بارش کو پہچاننے کے قابل نہیں، اور اس کی مثال اُن یہودیوں سے ملتی ہے جو پطرس سے یہ کہہ رہے تھے کہ شاگرد نثے میں ہیں۔ منہج کا بنیادی اصول خدا کے کلام میں بارہا براہ راست "الفا اور اومیگا" کے طور پر بیان کیا گیا ہے، لیکن کلام اُن کے لیے مہر بند ہے۔ یہ منہج، مرکزی نبوی قاعدہ، اور آخری بارش کا پیغام اُس نبوی تاریخی سلسلے کے چند مقدس موضوعات ہیں جنہیں "عجیب کام" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

پھر رب الافواج کا کلام مجھ پر نازل ہوا، یہ کہتے ہوئے: رب الافواج یوں فرماتا ہے: میں صیون کے لیے بڑی غیرت سے غیرت مند ہوا ہوں، اور اس کے لیے شدید قہر کے ساتھ غیرت مند ہوا ہوں۔ خداوند یوں فرماتا ہے: میں صیون کی طرف واپس آیا ہوں اور یروشلم کے درمیان سکونت کروں گا؛ اور یروشلم سچائی کا شہر کہلائے گا، اور رب الافواج کا پہاڑ مقدس پہاڑ کہلائے گا۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے: یروشلم کی گلیوں میں پھر بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں رہیں گے، اور ہر ایک اپنی بڑھاپے کے سبب ہاتھ میں عصا لیے ہوگا۔ اور شہر کی گلیاں لڑکوں اور لڑکیوں سے بھری ہوں گی جو اس کی گلیوں میں کھیلیں گے۔

رب الافواج یوں فرماتا ہے: اگر ان دنوں اس قوم کے بقیہ کی نظر میں یہ بات عجیب ہو تو کیا میری نظر میں بھی یہ عجیب ہوگی؟ رب الافواج فرماتا ہے۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں اپنے لوگوں کو مشرق کی سرزمین سے اور مغرب کی سرزمین سے چھڑا لوں گا؛ اور میں انہیں لے آؤں گا اور وہ یروشلم کے درمیان بسیں گے؛ اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں سچائی اور راستبازی میں ان کا خدا ہوں گا۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے: تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں، اے وہ لوگو جو ان دنوں نبیوں کے منہ سے یہ کلام سنتے ہو، وہ نبی جو اس دن موجود تھے جب رب الافواج کے گھر کی بنیاد اس لیے ڈالی گئی کہ پیکل بنائی جائے۔ کیونکہ ان دنوں سے پہلے نہ آدمی کے لیے اجرت تھی نہ حیوان کے لیے اجرت؛ اور مصیبت کے سبب سے آنے والے کے لیے بھی سلامتی نہ تھی؛ کیونکہ میں نے ہر ایک انسان کو اس کے پڑوسی کے خلاف کھڑا کر دیا تھا۔ لیکن اب میں اس قوم کے بقیہ کے ساتھ پہلے دنوں کی مانند نہ ہوں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ زکریاہ 8:1-11

زکریاہ فرماتا ہے، "تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں، اے تم جو ان دنوں نبیوں کے منہ سے ان باتوں کو سنتے ہو، جو اُس دن کہی گئی تھیں جب رب الافواج کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی تھی تاکہ پیکل بنایا جائے۔" جو چیز خدا کی قوم کو مضبوط کرتی ہے وہ بنیاد کا وہ پیغام ہے جو سنگ تکمیل بن جاتا ہے۔ وہ پیغام یہ ہے کہ ملرائٹ تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں دہرائی جاتی ہے۔

مسیح پوچھتے ہیں، "اگر ان دنوں اس قوم کے بقیہ لوگوں کی نظر میں یہ بات عجیب ہے، تو کیا میری نظر میں بھی یہ عجیب ہوگی؟" یہ سوال خدا کے "عجیب کام" کے اُس نبوی دور کی نشان دہی کرتا ہے جو ہر نبی کا موضوع ہے، مگر یہ اس وقت کی بھی نشان دہی کرتا ہے جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک لاودیسیہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک فلاڈیلفیہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ وہی موڑ ہے جب اُن پر مہر لگا دی جاتی ہے، اور اسی موڑ پر تحریک لڑاکا سے فاتح بن جاتی ہے، اور یہی وہ مقام ہے جہاں اس گروہ میں الوہیت کو انسانیت کے ساتھ ملانے کا کام مکمل ہو جاتا ہے جب مقدس حقیقی طور پر پاک کر دیا جاتا ہے۔ یہ بات آیات میں پہچانی جا سکتی ہے، کیونکہ اُس کے "عجیب کام" سے ظاہر کی گئی نبوی تاریخ خدا کی نظر میں بھی اور بقیہ کی نظر میں بھی عجیب ہے، اور اُنکھ سے اُنکھ ملنا اتحاد کی علامت ہے۔ یہاں جو اتحاد پیش کیا گیا ہے وہ خدا کے اُن لوگوں کی مہر بندی کی بابت ہے جو

برہ جہاں کہیں بھی جاتا ہے اس کے پیچھے چلتے ہیں، اور اس مقام تک پہنچ چکے ہیں کہ وہ گناہ کرنے اور مسیح کے کردار کی غلط نمائندگی کرنے کے بجائے مر جانا پسند کریں گے۔

میکہاہ قدیم اسرائیل کی بنیادی تاریخ کو "عجائب" قرار دیتا ہے۔

ملک مصر سے تیرے نکلنے کے ایام کے موافق میں اسے عجائب دکھاؤں گا۔ میخا 7:15۔

'عجیب کام' وہ بنیادی تاریخ ہے جو 'عجیب' اس لیے ہے کہ وہی بنیادی تاریخ اختتامی تاریخ میں دہرائی گئی ہے، جس کی نمائندگی سنگ تاج کرتا ہے۔ 'عجیب کام' وہ تاریخ ہے جو سنگ زاویہ سے شروع ہوتی ہے اور 'سنگ تاج' پر ختم ہوتی ہے۔ اس کے 'عجیب کام' موسیٰ کی تاریخ میں ظاہر ہوئے اور مسیح کی تاریخ میں دہرائے گئے۔ موسیٰ سنگ زاویہ تھے اور مسیح سنگ تاج تھے۔ نبوی اعتبار سے موسیٰ الفا ہیں اور مسیح اومیگا۔

موسیٰ سے آغاز کرتے ہوئے، جو بائبل کی تاریخ کی بالکل ابتدا ہیں، مسیح نے تمام صحائف میں وہ باتیں کھول کر بیان کیں جو اُس سے متعلق تھیں۔ زمانوں کی خواہش، 797۔

موسیٰ نے تعلیم دی، اور پطرس نے یوم پنتکست پر موسیٰ کے الفاظ استعمال کر کے یہ واضح کیا کہ موسیٰ مسیح کا نمونہ تھا۔

لیکن وہ باتیں جن کے بارے میں خدا نے پہلے ہی اپنے سب نبیوں کے منہ سے بتایا تھا کہ مسیح کو دکھ اٹھانا تھا، وہ اس نے پورا کر دی ہیں۔ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، اور خداوند کے حضور سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع مسیح کو بھیجے گا جس کی تمہیں پہلے منادی کی گئی تھی۔ اسے آسمان کو اپنے پاس رکھنا ہے اس وقت تک جب تک سب چیزوں کی بحالی کے اوقات نہ آجائیں، جن کے بارے میں خدا نے دنیا کے آغاز سے اپنے سب پاک نبیوں کے منہ سے کلام کیا ہے۔ کیونکہ موسیٰ نے واقعی باپ دادا سے کہا تھا کہ تمہارے خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی تمہارے لیے اٹھائے گا؛ تم اس کی ہر بات سننا جو کچھ وہ تم سے کہے۔ اور یہ ہوگا کہ ہر وہ جان جو اس نبی کی نہ سنے گی، قوم میں سے ہلاک کی جائے گی۔ ہاں، سموئیل سے شروع کر کے اور اس کے بعد کے سب نبیوں نے بھی، جتنے نے کلام کیا، انہی دنوں کی پیشین گوئی کی ہے۔ اعمال 3:18-24۔

موسیٰ بطور الفا اور مسیح بطور اومیگا کی حیثیت پنتکست کے موقع پر رُوح القدس کے انڈیلے جانے کے وقت پطرس کی طرف سے موسیٰ کے بارے میں دوسری گواہی سے قائم ہوئی، اور اس طرح پطرس یہ امر پر زور دیتا اور واضح کرتا ہے کہ اواخر کی بارش کے پیغام (اور اس کے خلاف اٹھنے والے اختلاف) کا ایک بنیادی جزو 'الفا اور اومیگا' کا نبوتی اصول ہے۔ وہ اصول ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے میلرائٹ تاریخ میں سال/دن کے اصول کا ہم نظیر ہے۔ 'الفا اور اومیگا' کا اصول 'بنیاد کا سنگ سر بن جانا' کا اصول ہے؛ یہ 'موسیٰ اور برہ' کے اصول ہیں؛ اور اسی لیے الہام کے ذریعے اسے انگورستان کے گیت کی ایک آیت کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، جو موسیٰ اور برہ کا بھی گیت ہے۔

مختلف نبوتی خطوط سے ظاہر کی گئی ابتدا اور انتہا اُس تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں خدا اپنے "عجائبات" سرانجام دیتا ہے، اور "عجائبات" کی علامت کے مفہوم کو پہچاننے سے جو روشنی سامنے آتی ہے، وہی ایک لاودکیہ والے کو فلاڈیلفیا والا بنا دیتی ہے، اور یوں وہ ایک تعمیر ہوتی ہوئی پیکل میں پتھر بن جاتا ہے، جیسے ملرائٹ پیکل 22 اکتوبر 1844 تک کے 46 برسوں میں تعمیر ہوئی، جب خداوند اچانک اپنی پیکل میں آیا۔

اگر تم نے چکھا ہے کہ خداوند مہربان ہے۔ اور اُس کے پاس آ کر، جو زندہ پتھر ہے—آدمیوں کی طرف سے تو رد کیا گیا مگر خدا کے نزدیک برگزیدہ اور قیمتی—تم بھی زندہ پتھروں کی مانند ایک روحانی گھر تعمیر کیے جا رہے ہو، مقدس کہانت بن کر، تاکہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کو

مقبول روحانی قربانیاں گزراں۔ اسی لیے کتابِ مقدس میں بھی ہے: دیکھ، میں صیون میں ایک کونے کا منتخب اور قیمتی پتھر رکھتا ہوں؛ اور جو اُس پر ایمان لائے گا ہرگز شرمندہ نہ ہوگا۔ پس تم جو ایمان رکھتے ہو، اُس کے لیے وہ قیمتی ہے؛ مگر جو نافرمان ہیں، وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا تھا، وہی کونے کا سر بن گیا اور 'ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان'—یہ اُن کے لیے ہے جو کلام سے نافرمانی کرتے ہوئے ٹھوکر کھاتے ہیں؛ اور وہ اسی کے لیے مقرر بھی کیے گئے تھے۔ لیکن تم برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم، خاص ملکیت کے لوگ ہو، تاکہ تم اُس کی تعریفیں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا؛ جو پہلے کوئی قوم نہ تھے مگر اب خدا کے لوگ ہو؛ جن پر پہلے رحم نہ ہوا تھا مگر اب رحم پایا ہے۔ ۱ پطرس ۳: ۱۰-۱۱۔

اس کی عجیب روشنی میں بلایا جانا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ بلاوا کب دیا جاتا ہے، کیونکہ 1888 کا سنگِ میل، جو الہام کے مطابق موسیٰ کی ابتدائی تاریخ میں قورح کی بغاوت کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا ہے، جب اسے آخری دنوں پر منطبق کیا جاتا ہے تو وہ 9/11 کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جب الہام کے مطابق تیسرے فرشتے کے ساتھ لاودکیہ کا پیغام آتا ہے۔ نبوت میں لاودکیہ کے لوگ "اندھے" ہیں، یعنی وہ تاریکی میں ہیں، اور تاریکی سے نکل آنے کی پکار اس وقت شروع ہوئی جب لاودکیہ کا پیغام 1856، 1888 اور 9/11 میں آیا۔ 9/11 پر "تاریکی سے نکلنے" کی پکار نہ صرف مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کی روشنی کو سمجھنے کی پکار تھی، بلکہ سننے والے کو اسی تاریخ میں داخل ہونے کی پکار بھی تھی جہاں خدا کے "عجیب اعمال" اپنی کامل تکمیل پائیں گے۔

گزشتہ تین دہائیوں کے دوران بارہا ثابت ہوا ہے کہ "ابدی انجیل" کی نبوی تعریف یہ ہے کہ یہ ایک ایسا تاریخی سلسلہ ہے جس میں ایک نبوی سچائی کی مہر کھلتی ہے جو تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کا آغاز کرتی ہے، اور ان تین امتحانات میں دو امتیازی خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں۔ پہلے دو امتحانات اپنی نوعیت کے لحاظ سے تیسرے سے مختلف ہیں، کیونکہ تیسرا ایک حتمی کسوٹی ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ آیا آپ نے پہلا اور دوسرا امتحان پاس کیا ہے یا نہیں۔ ابدی انجیل کی دوسری امتیازی بات یہ ہے کہ اگلے امتحان میں شامل ہونے کے لیے آپ کا موجودہ امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔

'عجیب کاموں' کی تاریخ وہی تاریخ بھی ہے جس میں 'ابدی خوشخبری' اپنے عروج تک پہنچتی ہے، کیونکہ عدالت کی وہ گھڑی جس کا اعلان پہلے فرشتہ کرتا ہے اور جسے ابدی خوشخبری کہا گیا ہے، اپنی کامل تکمیل 9/11 سے شروع ہوتی ہے۔ وہ عدالت جس کے بارے میں ملرائٹس کو خیردار کیا جا رہا تھا، 22 اکتوبر، 1844 کو تھی، جب دس کنواریوں کی تمثیل میں دروازہ بند ہو گیا؛ یوں وہ اس بات کی مثال ٹھہرتی ہے کہ اتوار کے قانون کے وقت اسی تمثیل میں دروازہ دوبارہ بند ہو گا۔ 9/11 یہ اعلان کر رہا ہے کہ خدا کی تنفیذی عدالت کی گھڑی اتوار کے قانون پر شروع ہوتی ہے، جس طرح ملرائٹس نے اعلان کیا تھا کہ تحقیقی عدالت کی گھڑی 22 اکتوبر، 1844 کو شروع ہوئی تھی۔

9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کا زمانہ ایک ایسا عرصہ ہے جسے "خداؤں کے حیرت انگیز کام" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور جیسے وہ بنیاد کا پتھر جو "کونے کا سیرا" بن جاتا ہے، اور جیسے "پنتیکوست کا زمانہ"، اور جیسے "حقوقِ باب دوم"، اور جیسے "ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت"، اور جیسے "درندے کی شبیہ کی آزمائش کا وقت"، اور جیسے "ہمیشہ کی خوشخبری"، اور جیسے "1840 سے 1844 تک کی مقدس تاریخ"، اور جیسے "مکاشفہ باب دس کی تاریخ"، اور جیسے "مسیح کے ہپتسمہ سے اُس کی موت تک کی تاریخ"۔

اُن کے ہپتسمہ کے ذریعے فریکٹل کی صورت میں پیش کردہ تاریخ نے 2520 دنوں کی اُس مدت کا آغاز کیا جو صلیب پر ختم ہوئی۔ مسیح کے ہپتسمہ نے اُن کی موت، دفن اور جی اٹھنے کی نمائندگی کی، جو 1260 دنوں کے اختتام پر حرف بہ حرف پورے ہوئے۔

جب مسیح کے بپتسمہ کے وقت روح القدس نازل ہوا تو وہ 9/11 پر مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی علامت تھی۔ 1260 نبوتی دن بعد وہ واقعات جن کی علامت بپتسمہ تھا، صلیب پر حرف بہ حرف پورے ہوئے۔ بپتسمہ سے صلیب تک کی تاریخ میں ایک علامتی "الفا" تاریخ شامل ہے جو اس مدت کے اختتام پر حقیقی طور پر پوری ہوتی ہے۔ "الفا" اور "اومیگا" کی تاریخیں پوری مجموعی تاریخ کے مصغر نمونے ہیں۔ بپتسمہ سے صلیب تک کی تاریخ "خدا کے عجیب کام" ہے، اور یہی تاریخ "مسیح کے بپتسمہ" سے بھی ظاہر ہوتی ہے، اور اسی طرح اُس کی حقیقی "موت، دفن اور قیامت" سے بھی؛ لہذا "قدیم اسرائیل کا بحیرہ قلزم پر بپتسمہ" اور "نوح کی تاریخ کے دوران اٹھ جانوں کا بپتسمہ" بھی اسی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ تمام ادوار اُس کے "عجیب کاموں" کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔

جب جی اٹھنے کی علامت کے طور پر عدد 8 کی بات آتی ہے، تو کشتی پر موجود انہی اٹھ جانوں کا ذکر سب سے پہلے عدد اٹھ کی علامتی حیثیت کے طور پر آتا ہے، اور قاعدہ اولین ذکر کے مطابق تمام نبوتی تفصیلات اسی پہلے ذکر میں ہوتی ہیں۔ وہ اٹھ جانیں پرانی زمین سے نئی زمین کی طرف جا رہی تھیں، کیا ایسا نہیں؟

وہ اٹھ نفوس بارش کے زمانے سے زندہ گزر گئے، لیکن جنہوں نے بارش کے بارے میں انتباہی پیغام کو ٹھکرایا، وہ سب ہلاک ہو گئے، کیا یہ درست ہے؟ وہ "8" نفوس جو نئی زمین پر گئے، جن کی نمائندگی رد شدہ انتباہی پیغام، بند دروازے، بارش اور نئی زمین کی تاریخ سے ہوتی ہے، پرانے جہان سے نئے جہان تک عہد کی تبدیلی سے گزرے۔

وہ دور کی تبدیلی جو اُن اٹھ نفوس کو، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، نشان زد کرتی ہے، لودیکیہ سے فیلاڈلفیا کی طرف منتقلی ہے؛ اور یہی منتقلی گندم اور کھریتوار پر مشتمل مجاہد کلیسیا سے صرف پہلے پھل کی گندم کی قربانی پر مشتمل ظافر کلیسیا کی طرف ہے، جسے تمام دنیا کے دیکھنے کے لیے ایک علم کی طرح بلند کیا جاتا ہے، جیسے طوفانی پانیوں پر ایک تنہا کشتی کو دیکھنا۔ وہ لوگ وہ اٹھ ہیں جو سات میں سے ہیں، اور صندوق عہد کے عبور اور بحر قلزم کے عبور کی تاریخ دونوں اُس کے "عجیب کاموں" کی مثالیں ہیں۔

وہ نفوس وہی ہیں جو مکاشفہ 11:11 کی تکمیل میں مُردوں میں سے جی اٹھائے گئے تھے۔ وہ خدا کے عہد کے لوگ ہیں، جن کی نمائندگی اُن کے باپ ابراہیم نے کی، جن کے بدن پر اٹھویں دن ہونے والے ختنہ کے ذریعے عہد کی نشانی تھی۔

یہ تمام لکیریں ایک ہی عرصہ وقت کی نمائندگی کرتی ہیں، اور وہ عرصہ 9/11 کے سنگ بنیاد سے شروع ہوتا ہے اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ 9/11 سنگ بنیاد ہے اور اتوار کا قانون سنگ تکمیل۔ نجمیہ اور عزرا کے زمانے میں یروشلم کی تعمیر نو کی تاریخ میں، پہلے فرمان کے دور میں بنیاد مکمل کی گئی تھی اور ہیکل خود تیسرے فرمان سے بہت پہلے مکمل ہو گیا تھا۔ ملرائٹ تاریخ میں بنیادیں مئی 1842 میں قائم ہوئیں جب 1843 کا چارٹ شائع ہوا۔ ملرائٹ ہیکل کی تعمیر میں چھیالیس سال لگے تھے، 1798 سے 1844 تک۔ 22 اکتوبر 1844 سے پہلے ملرائٹ ہیکل مکمل ہو چکا تھا، اس کا سنگ تکمیل "نصف شب کی پکار" تھا۔ جب 22 اکتوبر 1844 کو "نصف شب کی پکار" اختتام پذیر ہوئی تو "الفا"، یعنی 457 قبل مسیح کا تیسرا فرمان، اپنی ہم نظیر سے 1844 کے "اومیگا" میں آ ملا۔ دو ہزار تین سو برسوں کے لیے 457 قبل مسیح "الفا" تھا اور 1844 اس کا "اومیگا"۔ ایک سطح پر دونوں ایک جیسے ہیں، کیونکہ فرمان ہو یا فرشتہ—دونوں پیغام ہیں، اور دونوں اتوار کے قانون کی علامتی نمائندگی کرتے ہیں، جہاں ایک فرمان ہوگا اور جہاں تیسرے فرشتے کا پیغام بلند پکار تک بڑھ جاتا ہے۔

457 قبل مسیح سے 408 قبل مسیح تک کے انچاس سال کو دانیال نے اس مدت کے طور پر قرار دیا جب یہودی "گلی پھر سے بنائی جائے گی، اور فصیل بھی، بلکہ مصیبت کے زمانوں میں بھی" کی تعمیر مکمل کریں گے۔

پس تو جان لے اور سمجھ لے کہ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کے حکم کے صادر ہونے سے مسیح رئیس تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے: پھر بازار اور فصیل دوبارہ بنیں گے، بلکہ تنگی کے ایام میں بھی۔ دانی ایل 9:25.

457 قبل مسیح اور 1844، 2300 سال کی نبوت کے الفا اور اومیگا ہیں۔ وہ دونوں اتوار کے قانون کی تمثیل کرتے ہیں، کیونکہ بطور الفا اور اومیگا وہ ایک ہی ہیں، اور 1844 کی مایوسی کو الہام کی رو سے صلیب کی مایوسی کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ اگر 1844 صلیب کی تمثیل کرتا ہے—اور کرتا ہے—تو اس کا الفا ہم منصب (457 قبل مسیح) بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ 1844 سے 1863 تک کا عرصہ تیسرے فرشتے کے آزمائشی عمل کی تصویر پیش کرتا ہے۔ وہ آزمائشی عمل ان 49 برسوں سے نمایاں کیا گیا ہے جو تیسرے فرمان، اتوار کے قانون کے فرمان، اور گلی اور فصیل کے کام کی اس تکمیل کے درمیان واقع ہیں جو پر آشوب زمانے میں انجام پاتی ہے۔

457 قبل مسیح سے 408 قبل مسیح تک کا زمانہ دو ہزار تین سو سال کی الفا تاریخ ہے جو 1844 سے 1863 تک کی اومیگا تاریخ کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ دونوں تاریخی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اس تاریخ کی عکاسی کرتی ہیں جو ان پر اتوار کے قانون کے موقع پر مہر لگنے کے بعد سے لے کر انسانی مہلت کے ختم ہونے تک ممتد ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا کام مردوں اور عورتوں کو "پرانی راہوں" کی طرف واپس بلانا ہے، جسے یسعیاہ پرانے اجڑے ہوئے مقاموں کی تعمیر نو کے طور پر پیش کرتا ہے، اور جسے یرمیاہ اس راہ کے طور پر پہچانتا ہے جو باران اخیر کے پیغام تک لے جاتی ہے۔ "دیوار" خدا کی شریعت ہے جسے ایک لاکھ چوالیس ہزار تمام دنیا کے سامنے ایک علم کے طور پر پیش کریں گے۔ یہ کام اسلام کی تیسری آفت کے پریشان کن زمانوں میں ہوگا، کیونکہ قوموں کو غضبناک کرنے والا اسلام ہی ہے۔ یہ کام اور یہ پریشان کن زمانے جاری رہیں گے یہاں تک کہ میکائیل کھڑا ہو جائے۔

پس اگر آپ دیکھیں تو 457 قبل مسیح سے 408 قبل مسیح تک کا عرصہ ایک پیشگوئی کا دور ہے جو تیسرے فرمان سے شروع ہوا اور ایک ایسے پیشگوئی کے دور کا نمونہ ٹھہرا جو 1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ شروع ہوا اور 1863 میں ختم ہوا۔ تب آپ دیکھیں گے کہ ابتدا یا اختتام کے نقطے کے طور پر 2300 سالہ پیشگوئی کے ساتھ ان کا تعلق انہیں ایک دوسرے کے حوالے سے الفا اور اومیگا ٹھہراتا ہے۔ نجمیہ کے پر آشوب زمانے اس پر آشوب زمانے کی مثال دیتے ہیں جو خانہ جنگی تک اور اس سمیت تھا۔ الفا کی تاریخ کا 49 سالہ عرصہ اومیگا کی تاریخ کے 19 سالہ عرصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس 19 سالہ عرصے کی نمائندگی اشعیا کی 65 سالہ پیشگوئی کے آغاز کے 19 برس بھی کرتے تھے۔

کیونکہ سوریہ کا پایہ تخت دمشق ہے، اور دمشق کا حاکم رزین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ٹوٹ جائے گا تاکہ وہ قوم نہ رہے۔ اشعیا 7:8.

یسعیاہ نے یہ پیش گوئی 742 قبل مسیح میں بیان کی اور 19 برس بعد 723 قبل مسیح میں شمالی مملکت کو اسیری میں لے جایا گیا، جو 2520 برس تک رہی اور 1798 میں ختم ہوئی۔ 742 قبل مسیح سے 723 قبل مسیح تک کے یہ 19 برس 1844 سے 1863 تک کے 19 برسوں کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں، کیونکہ پہلے 19 برس اس پیش گوئی کا الفا ہیں اور آخری 19 برس اس کے اومیگا۔ ان 19 برس کی تاریخ میں یسعیاہ نے بدکار بادشاہ آحاز کے سامنے آخری بارش کا پیغام پیش کیا، جس کی نمائندگی آیت آٹھ میں "سات زمانے" کے پیغام سے کی گئی تھی۔ آحاز نے اس پیغام کو رد کر دیا، اور 1863 میں لاؤدیقیائی ملرائٹ ایڈونٹ ازم نے بھی ایسا ہی کیا۔

اس عرصے میں آحاز کے سردار کاہن نے اشور کا دورہ کیا، وہاں کے مشرکانہ مندر کا نمونہ لے آیا، اور آحاز نے اسے خدا کے ہیکل کے صحن میں تعمیر کروایا۔ یہ بات اس نافرمان نبی کی کہانی کے متوازی ہے جسے حکم تھا کہ جس راستے سے آیا ہے اسی راستے سے یہوداہ واپس نہ جائے، لیکن اس نے ایسا ہی کیا اور ایک جھوٹے اور فریبی نبی کے دھوکے میں آ گیا، جو برگشتہ پروٹسٹنٹ طریق کار کی طرف واپسی کی

نمائندگی کرتا ہے تاکہ "سات وقتوں" کی میلرائٹ تفہیم سے خود کو چھپا سکیں، اور یہ اس ضرب المثل کی کلاسیکی تکمیل ہے کہ کتا اپنی ہی قے کی طرف لوٹتا ہے۔

یہ اس وقت پیش آ رہا تھا جب شمالی مملکت اور جنوبی مملکت کے درمیان خانہ جنگی شروع ہو رہی تھی، یوں یہ ریاست ہائے متحدہ کی خانہ جنگی کی تمثیل ہے جب 19 سالہ مدت دہرائی گئی تھی۔ 742 قبل مسیح سے 723 قبل مسیح، 1844 سے 1863 کے 19 سالہ عرصے کی نمائندگی کرتا ہے، جو اتوار کے قانون سے لے کر مہلت آزمائش کے اختتام تک کی مدت کی نمائندگی کرتا ہے۔ 9/11 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ، ریاست ہائے متحدہ کے اندر "درندے کی شبیہ" کی آزمائش کی تاریخ ہے، جو اتوار کے قانون سے شروع ہونے والی عالمی "درندے کی شبیہ" کی آزمائش میں دہرائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے، وہ 19 سالہ ادوار جو اتوار کے قانون سے لے کر مہلت آزمائش کے اختتام تک کی نمائندگی کرتے ہیں، 9/11 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی بھی نمائندگی کرتے ہیں، جو اس کے "عجیب کاموں" کی تاریخ ہے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور خداوند کا کلام میرے پاس آیا، فرمایا، اے ابن آدم، یہ کیسی مثل ہے جو تم اسرائیل کے ملک میں کہتے ہو کہ دن طول پکڑ گئے ہیں اور ہر رؤیا باطل ہو جاتی ہے؟ پس ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: میں اس مثل کو موقوف کر دوں گا اور وہ اسے اسرائیل میں پھر بطور مثل استعمال نہ کریں گے؛ بلکہ ان سے کہہ، دن نزدیک ہیں اور ہر رؤیا کی تعمیل۔ کیونکہ اسرائیل کے گھرانے میں آئندہ کوئی باطل رؤیا اور نہ خوشامدی فال گیری ہوگی۔ کیونکہ میں خداوند ہوں؛ میں بولوں گا، اور جو بات میں بولوں گا وہ واقع ہوگی؛ وہ پھر طول نہ پکڑے گی؛ کیونکہ اے باغی گھرانے، تمہارے ہی دنوں میں میں وہ بات کہوں گا اور اسے پورا کروں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔

پھر خداوند کا کلام مجھ سے ہوا، کہ، اے آدم زاد، دیکھ، اسرائیل کے گھرانے کے لوگ کہتے ہیں کہ یہ رویا جو وہ دیکھتے بہت دنوں کے لیے ہے، اور وہ دور کے زمانوں کے بارے میں نبوت کرتا ہے۔ پس تو ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: میرے کسی کلام میں اب مزید دیر نہ ہوگی، بلکہ جو بات میں نے کہی ہے وہ پوری ہوگی، خداوند خدا فرماتا ہے۔ حزقی ایل 28-12:21۔